عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا اور کہا گیا : یہ فلاں شخص ہے اس کی داڑھی سے شراب ٹپکتی ہے! تو (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) کہا : ہمیں ٹوہ میں پڑنے سے روکا گیا ہے البتہ اگر کوئی چیز ہمارے سامنے کھل کر آجائے، تو ہم اس کا مؤاخذہ کریں گے

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا اور کہا گیا : یہ فلاں شخص ہے اس کی داڑھی سے شراب ٹپکتی ہے! تو (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) کہا : ہمیں ٹوہ میں پڑنے سے روکا گیا ہے البتہ اگر کوئی چیز ہمارے سامنے کھل کر آجائے، تو ہم اس کا مؤاخذہ کریں گے
[صحیح] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے]

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ایسے آدمی کو لایا گیا، جو شراب پیے ہوئے تھا شراب پینے کا علم فقط قرینے حال سے ہو رہا تھا؛ کیوں کہ اس میں ہے "اس کی داڑھی سے شراب ٹپک رہی تھی" ؛ انھوں نے جواب دیا کہ شرعی طور پر ہمیں تجسس سے روکا گیا ہے؛ کیوں کہ اس آدمی کی ظاہری حالت بتا رہی ہے کہ اس نے چھپ کر پیا ہے لیکن لوگ انھیں ٹوہ لگا کر اس حالت میں نکال لائے ہیں البتہ اگر کوئی چیز واضح ہو جائے اور عادل گواہوں کی گواہی بھی مل جائے یا ٹوہ لگائے بغیر وہ اقرار کر لے، تو ہم اس کے جرم کے مطابق حد یا سزا نافذ کریں گے لیکن جو اپنے معاملے کو پوشیدہ رکھے گا، ہم اس کا مؤاخذہ نہیں کریں گے

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/8880